سوال: میرے بیٹے کا پینافلیکس پرنٹنگ کا کاروبار ہے، جس میں کسٹمرز کے لائے گئے اشتہارات کو پرنٹ کیا جاتا ہے اور بعض اوقات یہ ڈیزائن ہم خود بھی تیار کرتے ہیں۔ یہ اشتہارات اکثر وبیشتر مختلف قسم کی تصاویر پر مشتمل ہوتے ہیں جو کہ ان کے شعبوں سے متعلق ہوتے ہیں۔ مثلاً بیوٹی پارلر کے لئے بنائے جانے والے فلیکس پر دلہن کی تصویر، الیکشن کے متعلق امیدوار کی تصویر وغیرہ وغیرہ۔ ایسے ہی ان اشتہارات میں بعض اوقات شیعوں کے ماتم اور نوحہ وغیرہ کے متعلق بھی فلیکس ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ عیسائی اور سکھوں کے مذہبی تہواروں کے متعلق فلیکس ہوتے ہیں جو پرنٹ کیے جاتے ہیں۔ اب پوچھنا یہ ہے کہ مذکورہ بالا صورتوں میں اس کاروبار کی شرعی حیثیت کیا ہوگی۔۔۔؟ اس کی آمدن کا کیا حکم ہوگا۔۔؟ حلال نہ ہونے کی صورت میں اب تک کی استعمال کی گئی آمدن کا شرعاً کیا حل ہوگا؟

جواب: جاندار کی تصویر بنانا یا انسانی جسم کے کسی حصے کی تصویر بنانا جسے دیکھنا جائز نہیں ہے، ناجائز اور حرام ہے، خواہ ایسی تصویر خود ڈیزائن کی جاتی ہو یا کسٹمرز کے لائے ہوئے اشتہارات سے پرنٹ کی جاتی ہو، لہٰذا اس سے اجتناب کرنا لازم ہے۔ اور ایسی ناجائز تصاویر والے پینافلیکس کی آمدنی کا حکم یہ ہے کہ ناجائز تصویر لگانے سے جتنی رقم حاصل ہو وہ حرام ہے، البتہ ناجائز تصویر کے علاوہ بقیہ چیزوں کی قیمت اور ان کی محنت ومشقت کی اجرت حلال ہے۔ یعنی ناجائز تصویر والے پینافلیکس اور ناجائز تصویر کے بغیر پینافلیکس کی اجرت اور قیمت میں جو فرق ہوگا وہی اس تصویر کی آمدنی ہوگی اس کو بلا نیت ثواب صدقہ کرنا واجب ہے۔ (تبویب: ۱۳۶۶/۳۵)

نوحہ، ماتم اور غیر مسلموں کے مذہبی تہوار وغیرہ کی تشہیر کے لئے پینافلیکس تیار کرنے سے باطل نظریات کی اشاعت میں معاونت ہوتی ہے، اس لئے اس سے اجتناب لازم ہے۔ ایسے پینافلیکس کی آمدنی کا حکم یہ ہے کہ اگر پینافلیکس پر پرنٹ کئے گئے الفاظ کفریہ عقائد یا شرک پر مبنی نہ ہوں تو اس کی آمدنی کراہت کے ساتھ حلال ہے، اور اگر پینافلیکس پر کفریہ عقائد یا شرک پر مبنی الفاظ پرنٹ کئے جائیں تو ایسے پینافلیکس کی آمدنی کا وہی حکم ہوگا جو ناجائز تصویر والے پینافلیکس کی آمدنی کا حکم ہے۔ (الفقہ الاسلامی وادلتہ ۵: ۴۶۸، الفتاوی الھندیۃ ۴: ۴۵۰)

☆☆☆